سوال

(385)آزاد شخص کی خرید وفروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غلام اور لونڈی کے علاوہ آزاد آدمی کی بیع و شرا جو شرع میں ممنوع ہے اس کی واضح ادلہ احادیث یا قرآن سے جو ہوں بیان فرمائیں۔ اس ملک میں بعض لوگ لڑکا لڑکی بیچتے ہیں جس قدر جلد ہوسکے جواب کی ضرورت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آزاد آدمی کی بیع و شرا کے شرعاً ممنوع ہونے کی حدیث ذیل صحیح بخاری (19/2 مصری) "باب اثم من باع حرا" میں ہے۔

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ") البخاري، ابن ماجہ (واللہ اعلم۔[1]

(سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین شخص ایسے ہیں جن کے خلاف قیامت کے دن میں خود مدعی ہوں گا۔ (ایک) وہ شخص جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر عہد شکنی کرے (دوسرا) وہ آدمی جو کسی آزاد انسان کو (غلام بنا کر) بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھالے اور (تیسرا) وہ شخص جو کسی کی مزدور رکھے پھر اس سے پورا کام لے کر اس کو اجرت نہ دے)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(2150)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری